

مسئلہ یہ ہے کہ میری راضی منگنی ہوئی ہے جس میں میرے خاندان نے کچھ لوگ اور ایک مولوی مہا جگتے، مہارے یہاں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ منگنی کے موقع پر مولوی مہا جگت لڑکی والوں کے سامنے شادی اور رشتے کی شرائط پیش کرتے ہیں، عام طور پر لڑکی والے ہم آوازے ہونا کا مطالبہ کرتے ہیں (دفعہ 31) یہ ہم آوازے ہونا میرے علاوہ ہوتا ہے اور میرے علاوہ نکاح و شادی کے وقت مقرر کیا جاتا ہے لڑکے والے اس شرط کو قبول کر لیتے ہیں، پھر دعا وغیرہ ہوتی ہے نکاح وغیرہ کا خطبہ نہیں پڑھا جاتا بس یہ صرف منگنی ہوتی ہے اس میں رشتہ کی بات کی جاتی ہے باقی نکاح و شادی کے موقع پر ہوتا ہے۔

اب مسئلہ یہ ہے کہ میں رشتے کھٹے راضی تھا اور لڑکی بھی راضی تھی، لیکن مجھ سے ایک بہت بڑی غلطی سرزور ہوئی وہ یہ کہ میں لڑکی سے 6 سال سے پیار کر رہا تھا منگنی سے پہلے بھی بات کرتے تھے اور اب بھی کرتا ہوں، دورانِ بحث بات کبھی کبھار بحث بھی ہو جاتی تھی میں اسے اکثر دھکی کی صورت میں کہتا تھا کہ مجھ سے بحث مت کرو ورنہ میں طلاق دوں گا۔ جب بھی بحث ہوئی میں یہ کہتا تھا اور یہ بھی کہتا تھا کہ 1-2-3 نہیں ہوگی اگر یہ حالت رہی یعنی لفظ "ہوگی" مستقبل میں۔

میں دھکی دینا تھا اسے کہ اگر ایسا کیا تو تمہاری طلاق ہوگی ایک دن منہ و ران شاء اللہ تب پہلے سے یہ نہیں کہا کہ اگر آئندہ ایسا کیا تو تمہارا طلاق ہے، یہ نہیں کہا اس سے بس دھکی دینا تھا تمہاری طلاق ہوگی اگر یہ حالت رہی ایسا لئی بار کہا۔

اب یہ بات بھی نوٹ کیجئے گا کہ میں نے اسے یہ بھی لہا ہے کہ تم واقعی میں طلاق کے قابل ہو، اور ساتھ میں یہ بھی لہا کہ تم طلاق ہی ہو۔ لفظ طلاق کا مطلب ہماری زبان میں وہ عورت یا لڑکی جسکو پہلے سے طلاق ہوئی ہو ہے، اب چونکہ میں نے دھکی کی صورت میں کہا ہے کہ اگر یہ حالت رہی نہیں طلاق ہوگی یہ نہیں لہا کہ تمہارا طلاق ہے "ہوگی" کا لفظ استعمال لہا ہے یعنی مستقبل میں ہوگی۔ یعنی متعدد بار بحث کرتی تو یہ کہتا کہ تمہاری طلاق ہوگی یا 1-2-3 ہوگی یا لفظ صرف 3 ہوگی۔ ایسا اس لئے کہتا کہ وہ جب ہو جائے اور میں اسے کہتا تھا کہ میری تو ابھی تک نکاح تو ہوا نہیں، بس ڈرانے کھٹے کہتا تھا۔

الف۔ کیا تم کوں تفصیل کے مطابق میرا نکاح ہو چکا ہے یا نہیں۔

ب۔ اگر نکاح نہیں ہوا تو کیا طلاق ہوئی ہے یا نہیں۔

ج۔ اب اگر مولوی مہا جگت ویاں لڑکی والوں سے پوچھا ہے یا کہیں کی صورت میں کہنے لڑکی کو قبول سے اور اس بات کا مجھے علم نہ ہو کہ میرا نکاح ہو گیا ہے یا نہیں مجھے میرے نکاح کے بارے میں بتانا نہیں گیا اور نہ ہی نکاح والے دن ویاں موجود تھا تو اب پوچھنا ہے کہ منگنی سے میرا نکاح ہو گیا ہے یا نہیں۔



سائل
بیمہ
نمبر
(جواب منسلک ہے)

03337815413

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب حامدًا ومصليًا

سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق اگر آپ کی صرف منگنی ہوئی ہے، یعنی باقاعدہ ایجاب و قبول کے الفاظ کے ساتھ نکاح نہیں ہوا تو آپ کے اپنی منگیتر کو کہے ہوئے الفاظ سے کوئی طلاق واقع نہیں ہوئی، کیونکہ شرعاً منگنی نکاح کا وعدہ ہے نکاح نہیں ہے، اور نکاح سے پہلے سوال میں ذکر کردہ الفاظ کے ساتھ طلاق دینے سے طلاق واقع نہیں ہوتی ہے۔

واضح رہے کہ نکاح سے پہلے منگیتر اجنبیہ ہوتی ہے اور اس سے تعلق رکھنا شرعاً ناجائز اور گناہ ہے، لہذا اب تک آپ سے اس معاملے میں جو غلطیاں ہو چکی ہیں ان پر سچے دل سے توبہ کریں، اور جب تک نکاح نہ ہو جائے اس وقت تک اپنی منگیتر سے ملنے جلنے اور بات چیت کرنے سے مکمل احتراز کریں۔

الدر المختار وحاشیة ابن عابدین (رد المختار) - (۳ / ۳۴۴)

(شرطه الملك) حقيقة كقوله لقنه: إن فعلت كذا فأنت حر أو حكما، ولو حكما (كقوله لمنكوحته) أو معتدته (إن ذهبت فأنت طالق) (، أو الإضافة إليه) أي الملك الحقيقي عاما أو خاصا، كإن ملكت عبدا أو إن ملكتك لمعين فكذا أو الحكمي كذلك (كإن) نكحت امرأة أو إن نكحتك فأنت طالق)

فلغا قوله لأجنبية إن زرت زيدا فأنت طالق فنكحها فزارت) وكذا
كل امرأة أجمع معها في فراش فهي طالق فتزوجها لم تطلق، وكل
جارية أطوها حرة فاشتري جارية فوطنها لم تعتق لعدم الملك والإضافة
إليه.

الدر المختار وحاشیة ابن عابدین (رد المختار) - (۶ / ۳۶۹)

وفي الشربلالية معزيا للجوهرة: ولا يكلم الأجنبية إلا عجوزا عطست أو سلمت فيشمتها لا يرد السلام عليها وإلا لا انتهى.



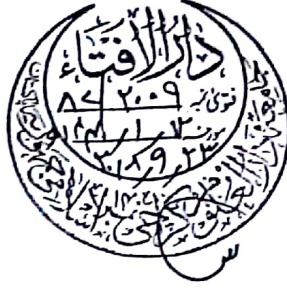
(جاری ہے۔۔۔)

الأشباه والنظائر لابن نجيم - (١ / ٣٢٤)

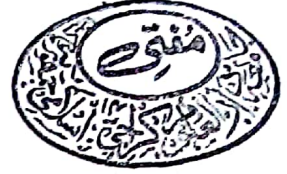
وتحرم الخلوة بالأجنبية ويكره الكلام معها..... والله سبحانه وتعالى اعلم.

محمد اويس
محمد اويس سيالكوفي كان الله لك
دار الافتاء جامعة دارالعلوم كراچي
٨ / محرم الحرام / ١٤٤٠ هـ
١٩ / سبتمبر / ٢٠١٨ ش

الجواب صحیح
محمد اويس
١٨ / ١٤٤٠ هـ



الجواب صحیح
بندہ محمد رفیع غفر اللہ
دارالافتاء جامعة دارالعلوم كراچي
٨ / محرم الحرام / ١٤٤٠ هـ
١٩ / سبتمبر / ٢٠١٨ ش



الجواب صحیح
محمد اويس
١١ / ١ / ١٤٤٠ هـ

الجواب صحیح
بندہ محمد رفیع غفر اللہ
١١ / ١ / ١٤٤٠ هـ

